خلافت لائبریری ربوہ

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون 213029
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد 46-81 نمبر 259 | بدھ 1417ھ 13 نبوت 1375ہش 13 نومبر 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا میں بے شمار عجائبات ہیں

ہمارے خدا میں بے شمار عجائبات ہیں مگر وہی دیکھتے ہیں جو صدق و وفا سے اس کے ہو گئے ہیں۔ وہ غیروں پر جو اس کی قدرتوں پر یقین نہیں رکھتے اور اس کے صادق وفادار نہیں ہیں وہ عجائبات ظاہر نہیں کرتا۔

کیا بد بخت وہ انسان ہے جس کو اب تک یہ پتہ نہیں کہ اس کا ایک خدا ہے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محروموا اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

(احکام دینیہ) نے دو ہی حصے رکھے ہیں۔ ایک حق اللہ اور دوسرا حق العباد۔ حق اللہ کیا ہے؟ یہی کہ اس کی عبادت کرنا اور اس کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرنا اور ذکر اللہ میں لگے رہنا' اس کے اوامر کی تعمیل اور نواہی سے اجتناب کرنا' اس کے محرمات سے بچتے رہنا وغیرہ۔

حق العباد کا خلاصہ یہ ہے کہ کسی پر ظلم نہ کرنا اور کسی کے حقوق میں دست اندازی نہ کرنا جہاں اس کا حق نہیں ہے۔ جھوٹی گواہی نہ دینا وغیرہ۔

اب یہ دونوں امر ایسے مشکل ہیں کہ تمام گناہ' جرائم' معاصی اور دوسری طرف تمام نیکیوں کے اصول اسی میں آگئے ہیں۔ کہنے کو تو ہر ایک کہہ لیتا ہے کہ میں اپنی قوت سے گناہ سے بچ سکتا ہوں مگر انسان فطرت سے الگ ہرگز نہیں ہو سکتا۔ فطرت انسانی کسی کپڑے کا دامن تو ہے نہیں کہ پلید ہوا تو کاٹ کر الگ کر دیا جا سکے۔ فطرت روح کا پیدائشی جزو ہے۔ پس جبکہ انسانی فطرت میں ہی یہی رکھا گیا ہے کہ انسان انہی امور سے خائف ہوتا اور پرہیز کرتا ہے۔ جن کو وہ اپنی ہلاکت کا باعث اور مضر یقین کرتا ہے۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 593)

سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ لکھتے ہیں۔ میرے سمدھی برادرم چوہدری رشید احمد صاحب (المعروف ڈپو والے) ولد مکرم چوہدری سید احمد صاحب دارالیمن وسطی ربوہ مورخہ 96-10-8ء فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پا گئے۔ موصوف عارضہ قلب میں مبتلا تھے وفات کے وقت ان کی عمر 73 سال تھی۔ مورخہ 96-10-10ء بعد ظہر بیت المبارک میں محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح و ارشاد نے جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کرائی۔

برادرم چوہدری رشید احمد صاحب محترم چوہدری غلام رسول صاحب سپرنٹنڈنٹ احمدیہ ہوسٹل لاہور کے داماد تھے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ محترم چوہدری صاحب کے درجات بلند فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

○ مکرمہ نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم حکیم عبدالواحد صاحب محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ مورخہ 96-11-9ء کو شام اچانک ہارٹ اٹیک سے وفات پا گئیں اگلے روز بعد ظہر بیت المہدی میں مکرم صوبیدار صلاح الدین صاحب نے جنازہ پڑھایا اور تدفین کے بعد مکرم ماسٹر مجید احمد صاحب صدر محلہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے موصوفہ کی بلندی درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی درخواست دعا ہے۔

نصرت جہاں اکیڈمی کے طالب علم کا اعزاز

○ خدا کے فضل سے نصرت جہاں اکیڈمی کے ایک طالب علم عزیز مکرم منور احمد ناصر ابن مکرم ناصر احمد صاحب نے امسال اردو مباحثہ اور فی البدیہہ تقریر دونوں میں ربوہ زون اور تحصیل چنیوٹ میں فیصل آباد بورڈ کے تحت ہونے والے سالانہ ادبی مقابلہ جات میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے جبکہ اقبالیات میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ ضلعی سطح پر ہونے والے مقابلہ میں عزیز نے اقبالیات میں پہلی اور اردو مباحثہ میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مزید کامیابیوں اور کامرانیوں سے نوازے۔

قرب الٰہی کیلئے صفات باری تعالیٰ پر ایمان لاؤ

(حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب۔ امام جماعت احمدیہ الاول)

عرب جاہل تھے۔ وحشی تھے خدا سے دور تھے۔ محکوم نہ تھے تو حاکم بھی نہ تھے؟ مگر جب انہوں نے (کلام الٰہی) کا شفا بخش نسخہ استعمال کیا تو وہی جاہل دنیا کے استاد اور معلم بنے وہی وحشی متمدن دنیا کے پیشرو اور تہذیب و شائستگی کے چشمے کہلائے۔ وہ خدا سے دور کہلانے والے خدا پرست اور خدا میں ہو کر دنیا پر ظاہر ہوئے وہ جو حکومت کے نام سے ناواقف تھے دنیا بھر کے مظفر و منصور اور فاتح کہلائے۔ غرض کچھ نہ تھے سب کچھ ہو گئے مگر سوال یہی ہے کیونکر؟ اسی (کلام الٰہی) کی بدولت اسی دستور العمل کی رہبری سے

پس تیرہ سو برس کا ایک مجرب نسخہ موجود ہے جو اس قوم نے استعمال کیا جس میں کوئی خوبی نہ تھی اور خوبیوں کے وارث اور نیکیوں کے مانی بنی۔ غرض یہ مجرب نسخہ ہے کہ جس قدر خدا تعالیٰ کے قریب اور سکھ کی تلاش چاہو اسی قدر محامد الٰہیہ اور صفات باری تعالیٰ پر ایمان لاؤ۔ کیونکہ اسی قدر انسان رزائل سے بچے گا۔ اور پسندیدہ باتوں کی طرف قدم اٹھائے گا۔

حاصل کلام ابرار بننے کے لئے مندرجہ بالا اصول کو اپنا دستور العمل بنانا چاہئے۔ میں نے ذکر یہ شروع کیا تھا کہ شاکر گروہ کا دوسرا نام (کلام الٰہی) نے ابرار رکھا ہے۔ اور ان کی جزا یہ بتلائی ہے کہ کافوری پیالوں سے پئیں گے۔ چنانچہ فرمایا (-) پہلے ان کو اس قسم کا شربت پینا چاہئے۔ کہ اگر بدی کی خواہش پیدا ہو تو اس کو دبا لینے والا ہو۔ کافور کہتے ہی دبا دینے والی چیز کو ہیں۔ اور کافور کے طبی خواص میں لکھا ہے کہ وہ سمی امراض کے مواد ردیہ اور فاسدہ کو دبا لیتا ہے اور اسی لئے وبائی امراض طاعون اور ہیضہ اور تپ وغیرہ میں اس کا استعمال بہت مفید ہے۔ تو پہلے انسان یعنی سلیم الفطرت انسان کو کافوری شربت مطلوب ہے۔ (کلام الٰہی) نے ایک دوسرے مقام پر فرمایا ہے (-) پھر وارث کیا ہم نے اپنی کتاب کا ان لوگوں کو جو برگزیدہ ہیں۔ پس بعض

باقی صفحہ 7 پر

یاد رکھو انسان کی بڑی سعادت اور اس کی اصل حفاظت کا بڑا ذریعہ بھی یہی دعا ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

13- نبوت 1375 ہش 13 - نومبر 1996ء

حقوق کی اہمیت

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں:-

"صاحب ایمان وہی ہے جو حق اللہ اور حق العباد دونوں کو پورے التزام اور احتیاط سے بجالاوے۔ جو دونوں پہلوؤں کو پوری طرح سے مدنظر رکھ کر اعمال بجالاتا ہے وہی ہے کہ پورے کلام الٰہی پر عمل کرتا ہے۔ ورنہ نصف کلام الٰہی پر ایمان لاتا ہے۔ مگر یہ ہردو قسم کے اعمال انسانی طاقت میں نہیں کہ بزور بازو اور اپنی طاقت سے بجالانے پر قادر ہو سکے۔ انسان نفس امارہ کی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے۔ جب تک اللہ تعالیٰ کا فضل اور توفیق اس کے شامل حال نہ ہو کچھ بھی نہیں کر سکتا۔ لہٰذا انسان کو چاہئے کہ دعائیں کرتا رہے تاکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے اسے نیکی پر قدرت دی جائے۔ اور نفس امارہ کی قیدوں سے رہائی عطا کی جاوے۔ یہ انسان کا سخت دشمن ہے۔ اگر نفس امارہ نہ ہوتا تو شیطان بھی نہ ہوتا۔ یہ انسان کا اندرونی دشمن اور مار آستین ہے۔ اور شیطان بیرونی دشمن ہے۔ قاعدے کی بات ہے کہ جب چور کسی کے مکان میں نقب زنی کرتا ہے تو کسی گھر کے بھیدی اور واقف کار سے پہلے سازش کرنی ضروری ہوتی ہے۔ بیرونی چور بجز اندرونی بھیدی کی سازش کے کچھ کر ہی نہیں سکتا۔ پس یہی وجہ ہے کہ شیطان بیرونی دشمن۔ نفس امارہ اندرونی دشمن اور گھر کے بھیدی سے سازش کر کے ہی انسان کے متاع ایمان میں نقب زنی کرتا ہے۔ اور نور ایمان کو غارت کرتا ہے"

اس ارشاد میں متعدد باتیں ہمارے سامنے آتی ہیں۔ پہلی بات تو یہ کہ انسان کو چاہئے کہ وہ حق اللہ اور حق العباد کو پورے التزام اور احتیاط سے بجالاوے۔ لیکن ایسا کرنے کے لئے اسے خدا تعالیٰ سے دعا کرنے کی ضرورت ہے کہ وہ اسے توفیق عطا کرے کہ وہ یہ حقوق بجا لائے۔ دعا کے لئے یہ بات لازمی ہے کہ پہلے ہمارے دل میں عزم پیدا ہو کہ ہم نے یہ یہ کام کرنے ہیں۔ صرف دعا کرتا رہے کہ اے خدا تو مجھے نیک اعمال کی توفیق عطا کر اور اپنے دل میں عزم نہ پیدا کرے اور کوشش نہ کرے تو یقیناً ایسی دعا کسی صورت بھی قبول نہیں ہو سکتی۔ پس اپنے دل میں عزم اور ارادہ پیدا کرے اور کوشش کرے کہ جس بات کے لئے وہ دعا کر رہا ہے اسے وہ اپنی استعداد کے مطابق بروئے کار لائے۔ اور پھر اس سے بھی زیادہ کرنے کے لئے دعا جاری رکھے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان کے دل میں عزم بھی ہو اس کا ارادہ بھی پکا ہو اور وہ کوشش بھی کرنا چاہے تو سوائے اس کے کہ خدا تعالیٰ اسے طاقت عطا کرے وہ ایسا ہرگز نہیں کر سکتا۔ کیونکہ جیسا کہ حضرت صاحب نے فرمایا ہے انسان نفس امارہ کی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے۔ نفس امارہ اسے صحیح طور پر نیکیوں کی طرف مائل نہیں ہونے دیتا سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ انسان کو توفیق دے اور وہ نفس امارہ کی زنجیروں کو توڑ کر وہ کام کرنے لگے جو وہ نیکی جانتا اور پہچانتا ہے۔

نفس امارہ کے متعلق حضرت صاحب نے وضاحت کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ یہ انسان کا سخت دشمن ہے بلکہ شیطان کی موجودگی کا بھی یہی یقین دلاتا ہے کیونکہ یہ گھر کا بھیدی ہے۔ جب شیطان انسان کو ورغلانا چاہتا ہے اور اس کے ایمان پر ڈاکہ ڈالنا چاہتا ہے تو نفس امارہ ہی اس کی مدد کرتا ہے اگر نفس امارہ اس کی مدد نہ کرے تو شیطان کچھ بھی نہیں کر سکتا۔ پس یہ بھی نہایت ضروری ہے کہ نیکی کا ارادہ کرے اور نیکی بجالانے کی کوشش کرے اور اس کے ساتھ ساتھ خدا تعالیٰ سے دعا کرے کہ وہ اسے ایسا کرنے کی توفیق بخشے۔ یہ نہ ہو کہ وہ قدم آگے بڑھا ہی نہ سکے یا تھوڑا سا قدم بڑھائے اور پھسل جائے۔ دعا ہی اس بات سے یعنی آگے نہ بڑھنے اور پھسل جانے سے بچاتی ہے۔ پس حضرت صاحب کے اس ارشاد کے مطابق ہمیں حق اللہ اور حق العباد کو پورے التزام اور احتیاط سے بجالانے کے لئے عزم اور ارادہ کرنا چاہئے۔ کوشش کرنی چاہئے اور ان دونوں کی کامیابی کے لئے خدا تعالیٰ سے دعا کرنی چاہئے اور ہمیں یہ بات کبھی نہ بھولنی چاہئے کہ نفس امارہ ہمیشہ یہ کوشش کرتا ہے کہ ہم پھسل جائیں، آگے قدم ہی نہ بڑھا سکیں، نیکیاں کرنے کی خواہش رکھنے کے باوجود اپنی اس خواہش کو پورا نہ کر سکیں۔ اس کا علاج صرف اور صرف دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ چاہے تو انسان کو نیکی پر قدرت دے دے اور اس طرح وہ نفس امارہ کی زنجیروں سے رہا ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس بات کی توفیق عطا کرے۔

حضرت صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں:-

"صفات حسنہ اور اخلاق فاضلہ کے دو ہی حصے ہیں اور وہی کلام الٰہی کی پاک تعلیم کا خلاصہ اور لب لباب ہیں۔ حق اللہ کے ادا کرنے میں عبادت کرنا فسق و فجور سے بچنا اور کل محرمات الٰہی سے پرہیز کرنا اور اوامر کی تعمیل میں کمربستہ رہنا۔

دوئم یہ کہ حق العباد ادا کرنے میں کوتاہی نہ کرے اور بنی نوع انسان سے نیکی کرے۔ بنی نوع انسان کے حقوق بجا نہ لانے والے لوگ خواہ حق اللہ کو ادا کرتے ہی ہوں بڑے خطرے میں ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ تو ستار ہے۔ غفار ہے۔ رحیم ہے اور علیم ہے اور معاف کرنے والا ہے۔ اس کی عادت ہے کہ اکثر معاف کر دیتا ہے۔ مگر بندہ کچھ ایسا واقعہ ہوا ہے کہ کبھی کسی کو کم ہی معاف کرتا ہے پس اگر انسان اپنے حقوق معاف نہ کرے تو پھر وہ شخص جس نے انسانی حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی کی ہو یا ظلم کیا ہو خواہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری میں کوشاں ہی ہو اور عبادت روزہ وغیرہ احکام دینیہ کی پابندی کرتا ہی ہو مگر حق العباد کی پرواہ نہ کرنے کی وجہ سے اس کے اور اعمال بھی حبط ہونے کا اندیشہ ہے۔"

اس سے پہلے جو ارشاد ہم نے آپ کے سامنے رکھا ہے اسی کے تسلسل میں اس ارشاد سے ہمیں یہ پتہ چلتا ہے کہ حق اللہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا، فسق و فجور سے بچنا اور کل محرمات الٰہی سے پرہیز کرنا اور اوامر کی تعمیل میں کمربستہ رہنا۔ یہ ہیں وہ باتیں جنہیں حق اللہ کہا جا سکتا ہے۔ اور جب تک ہم ان تمام باتوں پر عمل نہ کریں یہ نہیں کہا جا سکتا کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کے حقوق ادا کئے ہیں، اسی طرح حضرت صاحب حق العباد کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ بنی نوع انسان سے نیکی کرے۔ بنی نوع انسان کے حقوق بجا نہ لانے والے لوگ خواہ حق اللہ کو ادا کرتے ہی ہوں بڑے خطرے میں ہیں۔

گویا کہ حق العباد بنی نوع سے نیکی کرنے کا نام ہے۔ جتنی زیادہ انسان سے نیکی کی جائے گی اتنا ہی یہ کہا جا سکے گا کہ حق العباد ادا کرنے میں کوتاہی نہیں کی گئی۔ اور یہ حقوق اتنے زیادہ اہم ہیں کہ حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ انسان کو خدا تعالیٰ تو معاف کر دیتا ہے لیکن انسان کو انسان معاف نہیں کرتا۔ اس لئے حق العباد کو خاص طور پر پیش نظر رکھتے ہوئے اپنی زندگی گزارنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی توفیق عطا فرمائے۔

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارسی منظوم کلام

اے خدا بیخ خبیثانے برآر
کز جفا باحق نمے دارند کار

اے خدا خبیث لوگوں کو جڑ بنیاد سے تباہ کردے جو ناحق سچائی کو چھوڑتے ہیں۔

دل نمے دارند و چشم و گوش ھم
باز سرپیچاں ازاں بدرِ اتم

نہ تو دل رکھتے ہیں نہ آنکھیں نہ کان۔ اس پر بھی اس بدر کامل سے سرکش ہیں۔

دینِ شاں بر قصہ ہا دارد مدار
گفتگوہا بر زباں۔ دل بے قرار

ان کے دین کا صرف قصوں پر مدار ہے زبانوں پر تو باتیں ہیں مگر دل غیر مطمئن ہیں

فرق بسیار است در دید و شنید
خاک بر فرقِ کسے کیں را ندید

دیکھنے اور سننے میں بڑا فرق ہے اس شخص پر افسوس جس نے یہ بات نہ سمجھی

دید را کُن جستجو اے ناتمام
ورنہ درکارِ خودی بس سرد و خام

اے ناقص انسان! معرفت کی تلاش کر ورنہ تو اپنے مقصد میں خام اور ناکام رہے گا

بر سماعت چوں ہمہ باشد بنا
آں نیفزاید جوے صدق و صفا

جبکہ صرف شنید پر ساری بنیاد ہو۔ تو وہ جَو بھر بھی صدق وصفا زیادہ نہیں کرتی۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ خدا تعالیٰ سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں کہ وہ لوگ جو بد فطرت اور بد طینت ہیں تو انہیں جڑھ سے اکھیڑ دے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو سچائی کو چھوڑتے ہیں اور غلط راستوں پر قدم مارتے ہیں ایسے لگتا ہے کہ یہ دل آنکھوں اور کانوں سے عاری ہیں۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو یہ اس سے جو بدر کامل کی طرح روشن ہے دشمنی نہ کرتے یقیناً یہ اس کے ساتھ عناد نہ رکھتے۔ جب یہ بات کرتے ہیں تو اپنی بات کے لئے قصوں کو دلیل بنایا جاتا ہے۔ اور اگرچہ بظاہر بہت باتیں کرتے ہیں لیکن اگر بباطن دیکھا جائے تو ان کے دل غیر مطمئن ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ جھوٹ پر کسی کا دل مطمئن نہیں ہو سکتا۔

جھوٹ چاہے کسی وجہ سے بولا جائے چونکہ انسان کو خود علم ہوتا ہے کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے اس لئے وہ اپنی بات سے مطمئن نہیں ہوتا۔ اور چونکہ غلط راستوں پر قدم مار رہا ہوتا ہے اس لئے جھوٹ کو آسانی سے چھوڑ بھی نہیں سکتا۔ ایسی تمام باتیں دیکھنے سے سمجھ میں آتی ہیں سننے سے نہیں اور جو شخص صرف شنید پر قائم ہوتا ہے اور دیکھنے کی طرف توجہ نہیں دیتا وہ قابل افسوس ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے نہ صرف اسے کان دئے ہیں بلکہ آنکھیں بھی دی ہیں۔ اگر وہ دیکھتا اور باتوں کو پرکھتا تو اسے پتہ چل جاتا کہ اسے کیا کرنا چاہئے۔

حضرت صاحب انسان سے مخاطب ہوتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اے انسان اگر تو کامیابی کا خواہش مند ہے اور اپنے مقاصد کے حصول میں ناکام نہیں رہنا چاہتا تو تجھے چاہئے کہ معرفت کی تلاش کرے۔ خدا تعالیٰ کو جاننا اور پہچاننا معرفت کہلاتا ہے۔ جو شخص خدا تعالیٰ کو جاننے اور پہچاننے کی کوشش کرتا ہے وہ کبھی اپنے مقاصد میں ناکام نہیں رہتا۔ لیکن اگر کوئی شخص صرف سننے پر اکتفاء کرے اور خود کوشش کر کے حقیقت کی تلاش نہ کرے تو کہا جا سکتا ہے کہ اس میں ایک جو بھر بھی اخلاص صدق اور صفائی نہیں پائی جائے گی۔ پس یہ ضروری ہے کہ انسان صرف شنید پر بنیاد نہ رکھے بلکہ خود دیکھے اور پرکھے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس بات کی توفیق دے کہ ان اشعار کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھال سکیں۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

جو شخص خدا تعالیٰ سے پوشیدہ طور پر صلح کر لیتا ہے خدا تعالیٰ اسے عزت دیتا ہے۔ یہ مت خیال کرو کہ جو کام تم چھپ کر خدا کے لئے کرو گے وہ مخفی رہے گا۔ ریا سے بڑھ کر نیکیوں کا کوئی دشمن نہیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

الفضل 22- دسمبر 1925ء

جناب قاضی امیر حسین صاحب کو طلباء مدرسہ احمدیہ کا ایڈریس

طلباء مدرسہ احمدیہ نے ایک جلسہ میں جس میں حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی بھی رونق افروز تھے حسب ذیل ایڈریس جناب قاضی صاحب کی خدمت میں پیش کیا۔

(۔) حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

(۔) و بزرگان جماعت (۔) ہم طلباء مدرسہ احمدیہ نے آج اپنے جلیل القدر امام اور بزرگان کرام کو یہاں قدم رنجہ فرمانے کی جو تکلیف دی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ ہم اپنے مخدوم حضرت قاضی صاحب بزرگوار کی خدمت میں ایڈریس پیش کرنا چاہتے ہیں۔

حضرات! جناب قاضی صاحب ممدوح جو ایک مدت مدید اور عرصہ طویل تک ہمیں اپنے نہایت ہی مفید معلومات اور علوم سے مستفیض فرما کر اب ہم سے جدا ہو رہے ہیں۔ چونکہ ہم نے آپ کے یوں علیحدہ ہو جانے کی اچانک خبر پائی۔ اس لئے ہمیں اور ہمارے تمام مربیان اور اعیان و اعوان کو سخت حیرت اور استعجاب ہوا۔ کیونکہ گو آپ بفضلہ تعالیٰ اس وقت ایک ایسی عمر کو پہنچ گئے ہیں۔ جس میں فطرتاً آرام اور کام سے علیحدگی کی ضرورت پڑتی ہے۔ تاہم چونکہ آپ نے نہایت باقاعدہ اور قابل تقلید زندگی بسر فرمائی ہے۔ اس لئے ہنوز حوادث زمانہ سے کوئی اثر آپ کے قویٰ پر رونما نہیں ہوا۔ جس سے یہ گمان ہو سکتا کہ آپ یکدم اس مفید کام سے سبکدوش ہو جائیں گے جسے بے نظیر خوبی اور عمدگی سے آپ ہمیشہ سرانجام دیتے رہے ہیں۔

اے مخدوم! آپ کے فراق اور جدائی کا صدمہ کچھ اس طرح ہمارے قلوب حزیں پر اثر انداز ہو رہا ہے۔ کہ ہماری زبانیں اس کے اظہار سے قطعاً قاصر ہیں۔ اس کی وجہ کا تلاش کرنا کوئی مشکل امر نہیں۔ آپ ہمارے صرف ایک باوقار اور لئیق استاد ہی نہیں۔ بلکہ ہم پورے یقین اور وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ ہمارے شفیق باپ بھی ہیں باپ کا تعلق تو اپنے بچوں کے ساتھ جسمانی ہوتا ہے اور اس وقت تک قائم رہتا ہے۔ جب تک وہ خود زندہ رہے یا اس کے بچے زندہ رہیں۔ مگر آپ کا تعلق جو ہمارے ساتھ ہے۔ وہ روحانی ابویت کی کیفیات کچھ اس انداز سے اکمل اور اتم طور پر اپنے اندر رکھتا ہے کہ ہم بقید حیات رہیں یا داعی اجل کو لبیک کہہ جائیں اس کا ابد الآباد تک ہم سے منفک ہو جانا غیر ممکن سا نظر آتا ہے۔

اے محترم! آپ کے مواعظ اور آپ کی نصائح چونکہ ہمیشہ دل سے نکلتی تھیں۔ دل ہی پر جا کر وہ قرار بھی پکڑتی تھیں۔ وہ ایسی دل پذیر اور پسندیدہ ہوتی تھیں۔ کہ ہم نے کبھی نہیں دیکھا کہ ان کو عمل میں لانے سے کوئی قاصر رہا ہو۔ بے شک آپ بسا اوقات ہم پر ناراض بھی ہوا کرتے تھے۔ مگر آپ کی ناراضگیوں میں بھی ایک لطف آتا۔ اور وہ ہمیشہ قابل برداشت ہوا کرتیں کیونکہ ان کے تحت میں ایک نہایت ہی اولوالعزم اور شفیق دل کی مہربانی احمدیت کی خالص محبت اور نیک نیتی باوجود مستور اور پوشیدہ ہونے کے بین طور پر مبرہن نظر آتی تھی۔

اے ہمارے قابل عزت استاد! لاکلام ہر ایک استاد قابل عزت ہوتا ہے۔ اور اس کی مفارقت شاق گزرتی ہے۔ مگر چونکہ آپ اپنے اندر خاص امتیازات اور خصوصیات رکھتے ہیں۔ اس لئے آپ کی جدائی سے کیوں نہ ہمارے دلوں میں ایسا درد پیدا ہو۔ جس کی کیفیت کا بیان کرنا ہمارے احاطہ اقتدار سے باہر ہے۔ آپ کا وجود امن اور انتظام کا ایک نمونہ تھا۔ اور ہمیشہ رہا ہے۔ آپ کا سلوک آپ کے پیارے شاگردوں سے ایسا اچھا رہا ہے۔ کہ کہا جا سکتا ہے۔ ایک بڑا حصہ طلباء اور پبلک کا آپ کی محبت اور ذاتی فیوض کی وجہ سے اس سکول سے خاص تعلقات و داد و الفت رکھتا ہے۔

غرض اے مخدوم! آپ کا علیحدہ ہونا گویا ایک شفیق اور ناصح استاد کا ہم سے الگ ہونا ہے۔ آپ محض باتوں سے ہم کو تعلیم نہیں دیتے تھے۔ بلکہ آپ ہمارے لئے عملی نمونہ تھے۔ آپ نے اپنے عملی نمونہ سے سکھلایا۔ کہ انسان کیونکر نیک اور فرض شناس بن سکتا ہے۔ کس طرح وہ چھوٹوں سے احسن طور پر تعلقات رکھ سکتا۔ بڑوں کی تابعداری کر سکتا۔ اپنے ہمجولیوں اور پڑوسیوں سے حسن سلوک کر سکتا اور اپنے حق میں اور خدا کی نظر میں راست باز کہلا سکتا ہے۔ آپ کا مشکل سے مشکل اور مغلق سے مغلق مسئلہ کا حل نہایت سادے اور کھلے الفاظ میں کرنا ایک ایسا اثر رکھتا تھا۔ جو نقش کالحجر کی طرح ذہن نشین ہو جاتا تھا۔ باوجود اتنے بڑھاپے اور ضعف کے آپ کی وہ باقاعدگی جو کسی پر بھی مخفی نہیں قابل تقلید ہے۔ اور ہر ایک اہم مسئلہ پر آپ کا جوش سے اٹھ کھڑا ہونا اور اچھی طرح تسلی کر دینا آپ کی اس ہمدردی پر دال ہے۔ جو آپ ہمارے متعلق اپنے دل میں رکھتے ہیں۔ اور محض ہماری بہبودی کی خاطر اپنے ذاتی نقصانات برداشت کرنا آپ کی ہمدردی کا ایک ادنیٰ نمونہ ہے۔

اے ہمارے مکرم قاضی صاحب! آپ کا ہمدردانہ لہجہ اور محبت آمیز الفاظ سے مخاطب کرنا ہمیں کیسے بھول سکتا ہے۔ یہ سب ایسی باتیں ہیں۔ کہ جن کا تصور ہمارے دلوں میں محبت کی لہر پیدا کر دیتا ہے۔ اور آپ کی علیحدگی کا خیال درد پیدا کرتا ہے۔ سو ہم آپ کی خدمت میں نہایت ادب سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ ہماری ہر طرح کی بہبودی اور بہتری کو اپنی نیم شبانہ دعاؤں میں مدنظر رکھیں۔ ہم بھی (اللہ نے چاہا تو) ہمیشہ آپ کی ملاقات سے شرف اندوز ہوتے رہیں گے۔ تاکہ آپ سے پاکیزہ خیالات اور عمدہ نصائح حاصل کرتے رہیں۔ بالآخر ہم جمیع طلباء مدرسہ احمدیہ، حضرت امام جماعت اور دیگر بزرگان کی خدمت میں نہایت ادب سے التماس

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادرفتگان

حضرت منشی زین العابدین صاحب

محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم-اے لکھتے ہیں-

حضرت منشی شیخ زین العابدین صاحب کی ولادت اندازاً 1942ء سے 70 سال قبل ہوئی- گویا آپ کم وبیش 35 برس حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ سے عمر میں چھوٹے تھے- حضرت صاحب کے دعویٰ سے قبل آپ کو حضرت صاحب سے شرف ملاقات وزیارت ہوتا رہا- چنانچہ آپ بیان کرتے ہیں کہ حضرت صاحب کے دعویٰ سے قبل کی بات ہے جبکہ میری عمر پندرہ سولہ سال یا اس سے کم ہوگی کہ آپ ہمارے گاؤں میں تشریف لائے- ہم نے آپ کے لئے بہت سے کھانے تیار کئے- لیکن آپ نے صرف سرسوں کے ساگ کے ساتھ روٹی کھائی اور ہمیشہ حافظ حامد علی صاحب سے ذکر فرماتے کہ آپ کی والدہ ساگ بہت اعلیٰ پکاتی ہیں- کھانے کے بعد آپ نے بہتر دیر تک (-) "ہم تیری عبادت کرتے ہیں" پر تقریر کی- آپ چھیناں سے پیدل آئے تھے اور پھر گاؤں سے پیدل ہی قادیان تشریف لے گئے گاؤں کے تمام احباب مشایعت کے لئے دور تک گئے تھے- ہم نے سواری کے لئے گھوڑا پیش کرنے کی لاکھ کوشش کی مگر آپ نہ مانے-

گو آپ نے بیعت تو سولہ سترہ سال کی عمر میں 1894ء میں کی تھی- کیونکہ درخواست کے باوجود آپ کی کم عمری کے باعث والدین کے احمدی ہونے کی وجہ سے آپ کو بھی حضرت صاحب نے فرمایا کہ جماعت میں شامل ہے آپ نے 1892ء کے جلسہ سالانہ میں صغر سنی میں شرکت کی تھی- اس سے گزشتہ سال اولین جلسہ سالانہ میں صرف 500 افراد شامل ہوئے تھے- 1892ء میں باوجود علماء کی تکفیر ومخالفت کے پانچ صد افراد حاضر ہوئے تھے- جن میں سے مخلصین کے اسماء حضرت صاحب کی طرف سے آئینہ کمالات (-) میں رقم ہوئے اس میں جن رفقاء کے نام درج ہیں- رہتی دنیا تک یادگار رہیں گے-

آپ بیان کرتے ہیں کہ میری بیعت تقریباً 1894 کی ہے میں ابھی بارہ تیرہ سال کا تھا کہ میں نے حضرت صاحب کی خدمت میں عرض کی کہ میری بیعت لی جائے فرمایا- تم ابھی بچے ہو اور تمہارے والدین احمدی ہیں تم احمدی ہی ہو- بڑے ہو گے تو بیعت بھی کرلینا- اس کے کوئی چار سال بعد حضرت صاحب نے میری بیعت قبول فرمائی-

آپ بیان کرتے ہیں کہ جب میں افریقہ سے واپس آیا اور حضرت صاحب سے ملاقات کی خواہش کی تو معلوم ہوا حضرت صاحب بہت بیمار ہیں- اور ملاقات کی اجازت نہیں- مگر میں نے کوشش کی اور جس کمرے میں حضرت صاحب سوئے ہوئے تھے اس طرف بڑھا- مجھے آتے دیکھ کر دربان نے دور سے ہی اشارہ سے مجھے روکنے کی کوشش کی- مگر میں آگے ہی بڑھتا گیا- اور اسے کہا کہ میں حضرت صاحب سے ملنا چاہتا ہوں- اس نے کہا حضرت صاحب بیمار ہیں اور ملاقات کی اجازت نہیں- میں نے کہا کہ آپ کنڈی کھٹکھٹا دیں اگر حضرت صاحب ناراض ہوئے تو میرا ذمہ مگروہ ڈیوٹی پر تھا اس نے میری بات نہ مانی- میں نے آہستہ سے کنڈی ہلا دی- حضرت صاحب نے اندر سے آواز دی کون صاحب ہیں- عرض کیا زین العابدین افریقہ سے آ رہا ہوں- حضرت صاحب نے گھر والوں کو دوسرے کمرے میں بھیج دیا اور فرمایا کہ ابھی دروازہ کھولتا ہوں اور فوراً اٹھ کر دروازہ کھولا- اور مجھ سے بغل گیر ہوگئے اور پھر کرسی پر بٹھایا اور افریقہ کی باتیں پوچھتے رہے- آپ کے پاس ٹوکروں میں شہتوت پڑے تھے- فرمایا ہم سے ختم نہیں ہوتے آپ زمیندار آدمی ہیں اب ختم کردیں پھر میں نے عرض کیا کہ میں نے کپڑا اندر بھیجا ہے کیا حضرت صاحب کو پہنچ گیا ہے- فرمایا مجھے تو علم نہیں- مگر پوچھتا ہوں- اس پر آپ نے بڑھیا کو آواز دی کہ افریقہ سے آمدہ ایک شخص نے کپڑا بھیجا ہے- وہ لاؤ اور ہمیں بھی دکھلاؤ جب کپڑا آیا تو حضرت صاحب نے بڑی تعریف کی اور بڑے خوش ہوئے اور فرمایا میاں زین العابدین آپ تو غریب آدمی تھے اتنا مہنگا کیوں خریدا- عرض کیا وہاں تو بڑے قیمتی کپڑے ملتے ہیں فرمایا یہ ہم جانتے ہیں مگر آپ کو اتنا مہنگا خریدنے کی کیا ضرورت تھی- پھر فرمایا آپ اپنی واسکٹ کے لئے یہاں سے کپڑا لے جائیں عرض کیا میں نے رکھ لیا ہوا ہے- حضرت صاحب اونچی آواز سے بول رہے تھے- اور باہر لوگ حیران تھے کہ یہ کون شخص آگیا جس کی خاطر حضرت صاحب بیماری میں بول رہے ہیں-

(رفقاء جلد 13 ص 92)

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں

اصل میں انسان کے ایمان کی تازگی اسی وقت شروع ہوتی ہے جب وہ اللہ تعالیٰ کی طرف ایمان لاتا ہے اسی وقت اسکے گناہ دور ہونے لگتے ہیں حقیقی ایمان جب تک پیدا نہیں ہوتا گناہ کی زہر سے انسان بچ نہیں سکتا- میرے نزدیک ایمان کی شناخت کا یہی بڑا معیار ہے اور ہر شخص اپنے ایمان کو اس پر آزما سکتا ہے اس لئے دلیل ظاہر ہے کہ جو لوگ سم الفار کو زہر سمجھتے ہیں تو نہیں کھاتے اس لئے کہ وہ جانتے ہیں کہ اس کو کھاکر ہلاک ہوجائیں گے اسی طرح سے گناہ بھی ایک زہریلا پھل ہے اسے کھاتے ہی انسان مرجاتا ہے لیکن اگر اللہ تعالیٰ پر ایمان ہو تو انسان اس پھل کے نزدیک جانے سے ڈرتا ہے اس پر اسکی ہلاکت کی تاثیروں کا دروازہ کھل جاتا ہے میں یقیناً جانتا ہوں کہ یہ بے حیائی اور کھلی بدکاری کی بیماری جو دنیا میں پھیل رہی ہے یہ دہریت کے روگ سے شروع ہوئی ہے

غلام مصطفےٰ تبسم

اخلاقی تعلیم

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں ہمیشہ آپ کے لئے) نے اپنی کتب میں اور اپنے روح پرور خطابات کے دوران اپنی جماعت کو نہایت قیمتی نصائح فرمائی ہیں-

ذیل میں اخلاقی تعلیمات کے سلسلہ میں حضرت بانی سلسلہ کے چند ارشادات پیش ہیں-

"میری تمام جماعت جو اس جگہ حاضر ہیں یا اپنے مقامات میں بودوباش رکھتے ہیں اس وصیت کو توجہ سے سنیں کہ وہ جو اس سلسلہ میں داخل ہو کر میرے ساتھ تعلق ارادت اور مریدی کا رکھتے ہیں اس سے غرض یہ ہے کہ تا وہ نیک چلنی اور نیک بختی اور تقویٰ کے اعلیٰ درجہ تک پہنچ جائیں اور کوئی فساد اور شرارت اور بدچلنی ان کے نزدیک نہ آسکے وہ پنجوقت (عبادت) باجماعت کے پابند ہوں وہ جھوٹ نہ بولیں- وہ کسی کو زبان سے ایذا نہ دیں- وہ کسی قسم کی بدکاری کے مرتکب نہ ہوں اور کسی شرارت اور ظلم اور فساد اور فتنہ کا خیال بھی دل میں نہ لاویں- غرض ہر ایک قسم کے معاصی اور جرائم اور ناکردنی اور ناگفتنی اور تمام نفسانی جذبات اور بے جا حرکات سے مجتنب رہیں اور خدا تعالیٰ کے پاک دل اور بے شر اور غریب مزاج بندے ہو جائیں...... اور چاہئے کہ کسی مذہب اور کسی قوم اور کسی گروہ کے آدمی کو نقصان رسانی کا ارادہ مت کرو اور ہر ایک کے لئے سچے ناصح بنو- اور چاہئے کہ شریروں اور بدمعاشوں اور مفسدوں اور بدچلنوں کو ہرگز تمہاری مجلس میں گزر نہ ہو اور نہ تمہارے مکانوں میں رہ سکیں کہ وہ کسی وقت تمہاری ٹھوکر کا موجب ہوں گے......

اور چاہئے کہ تمہاری مجلسوں میں کوئی ناپاکی اور ٹھٹھے اور ہنسی کا مشغلہ نہ ہو اور نیک دل اور پاک طبع اور پاک خیال ہو کر زمین پر چلو اور یاد رکھو- ہر ایک شر مقابلہ کے لائق نہیں- اس لئے لازم ہے کہ اکثر اوقات عفو اور درگزر کی عادت ڈالو اور صبر اور حلم سے کام لو اور کسی پر ناجائز طریق سے حملہ نہ کرو اور جذبات نفس کو دبائے رکھو- اور اگر کوئی بحث کرو یا کوئی مذہبی گفتگو ہو تو نرم الفاظ اور مہذبانہ طریق سے کرو- اور اگر کوئی جہالت سے پیش آوے تو سلام کہہ کر ایسی مجلس سے جلد اٹھ جاؤ- اور اگر تم ستائے جاؤ اور گالیاں دیئے جاؤ اور تمہارے حق میں برے برے لفظ کہے جائیں تو ہوشیار رہو کہ سفاہت کے ساتھ تمہارا مقابلہ نہ ہو ورنہ تم بھی ویسے ہی ٹھہرو گے جیسا کہ وہ ہیں-

(تبلیغ رسالت جلد ہفتم صفحہ 42-45)

اخلاق حسنہ پر کاربند ہونے کے لئے تعلق باللہ کی لازمی شرط کی وضاحت کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں-

یاد رکھو کہ سچے اور پاک اخلاق راستبازوں کا معجزہ ہے جن میں کوئی غیر شریک نہیں- کیونکہ وہ جو خدا میں محو نہیں ہوتے وہ اوپر سے قوت نہیں پاتے اس لئے ان کے لئے ممکن نہیں کہ وہ پاک اخلاق حاصل کرسکیں- سو تم اپنے خدا سے صاف ربط پیدا کرو- ٹھٹھا- ہنسی- کینہ وری- گندہ زبانی- لالچ- جھوٹ- بدکاری- بدنظری- بدخیالی- دنیا پرستی- تکبر- غرور- خودپسندی- شرارت- کج بحثی سب چھوڑ دو- پھر یہ سب کچھ تمہیں آسمان سے ملے گا- جب تک وہ طاقت بالا جو تمہیں اوپر کی طرف کھینچ کرلے جائے تمہارے شامل حال نہ ہو اور روح القدس جو زندگی بخشتا ہے تم میں داخل نہ ہو تب تک تم بہت ہی کمزور اور تاریکی میں پڑے ہوئے ہو بلکہ ایک مردہ ہو جس میں جان نہیں- اس حالت میں نہ تو تم کسی مصیبت کا مقابلہ کرسکتے ہو- نہ اقبال اور دولت مندی کی حالت میں کبر اور غرور سے بچ سکتے ہو اور ہر ایک پہلو سے تم شیطان اور نفس کے مغلوب ہو- سو تمہارا علاج تو درحقیقت ایک ہی ہے کہ روح القدس جو خاص خدا کے ہاتھ سے اترتی ہے تمہارا منہ نیکی اور راستبازی کی طرف پھیر دے- تم ابناء السماء بنو نہ ابناء الارض- اور روشنی کے وارث بنو نہ تاریکی کے عاشق تا تم شیطان کی گزرگاہوں سے امن میں آجاؤ کیونکہ شیطان کو ہمیشہ رات سے غرض ہے دن سے کچھ غرض نہیں کیونکہ وہ پرانا چور ہے جو تاریکی میں قدم رکھتا ہے-

اللہ تعالیٰ کی محبت اور روحانی ترقیات اعلیٰ اخلاق کے بغیر کبھی حاصل نہیں ہوسکتیں- اس حقیقت پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ فرماتے ہیں-

آؤ میں تمہیں ایک ایسی راہ سکھاتا ہوں جس سے تمہارا نور تمام نوروں پر غالب رہے اور وہ یہ ہے کہ تم تمام سفلی کینوں اور حسدوں کو چھوڑ دو اور ہمدرد نوع انسان ہو جاؤ اور خدا میں کھوئے جاؤ اور اس کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی صفائی حاصل کرو کہ یہی وہ طریق ہے جس سے کرامتیں صادر ہوتی ہیں- اور دعائیں قبول ہوتی ہیں اور فرشتے مدد کے لئے اترتے ہیں- مگر یہ ایک دن کا کام نہیں- ترقی کرو- ترقی کرو- اس دھوبی سے سبق سیکھو جو کپڑوں کو اول بھٹی میں جوش دیتا ہے اور دیئے جاتا ہے- یہاں تک کہ آخر آگ کی تاثیریں تمام میل اور چرک کو کپڑوں سے علیحدہ کردیتی ہیں- تب صبح اٹھتا ہے اور پانی پر پہنچتا ہے اور پانی میں کپڑوں کو تر کرتا ہے اور بار بار پتھروں پر مارتا ہے تب وہ میل جو کپڑوں کے اندر تھی اور ان کا جزو بن گئی تھی کچھ آگ سے صدمات اٹھاکر اور کچھ پانی میں دھوبی کے بازو سے مار کھاکر یک دفعہ جدا ہونی شروع ہو جاتی ہے یہاں تک کہ کپڑے ایسے سفید ہو جاتے ہیں جیسے ابتداء میں تھے- یہی انسانی نفس کے سفید ہونے کی تدبیر ہے- اور تمہاری ساری نجات اس سفیدی پر موقوف ہے- (گورنمنٹ انگریزی اور جہاد ص 13-14)

ملفوظات جلد اول ص 452 میں فرماتے ہیں-

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چوہدری صفدر نذیر گولیکی

بینن کے لوگ

گزشتہ دنوں خاکسار مکرم و محترم سیفی صاحب سے ملنے ان کے دفتر الفضل میں گیا' باوجود مصروفیت کے چند منٹ خاکسار کی نذر کئے۔ ان چند منٹوں میں ڈھیروں باتیں ہوئیں۔ ان میں سے ایک یہ تھی کہ جہاں ہم وفات یافتہ احباب کا تذکرہ کرتے رہتے ہیں۔ زندوں کا بھی حق ہے کہ ان سے متعلق لکھا جائے۔ چنانچہ خاکسار آپ کے سامنے بینن (مغربی افریقہ) کے رہنے والوں کی چند ایک خصوصیات کا جس نے مجھے بہت متاثر کیا پیش خدمت کرتا ہوں۔

مہمان نوازی مہمان نوازی گویا کہ ان کی فطرتی نیکی کی طرح ہے جب گھر میں مہمان آجائے تو سب سے پہلے اس کی خدمت میں پانی پیش کرتے ہیں اور پانی پیش کرنے کا انداز بھی نرالا ہے۔ پانی ہاتھ میں پکڑے مہمان کے سامنے تھوڑے سے گھٹنے جھکائے اور پھر پانی کو اپنی اوک میں ڈال کر خود پی کر دکھایا اور پھر مہمان کو پیش کیا۔ دونوں باتیں مہمان کی عزت و تکریم کی خاطر کرتے ہیں بعد ازاں اگر کھانے کا وقت ہے تو کھانا پیش کرتے ہیں۔

عزت و احترام ہر بڑے کو جو عمر میں بڑا ہے۔ مرد ہو یا عورت ہر چھوٹا مرد ہو یا عورت گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر جھک کر سلام بجالاتے ہیں۔ بعض جگہ تو گھٹنے زمین پر ٹیک لیتے ہیں اور سلام کرتے ہیں۔ اس سے بڑوں کی عزت و احترام جو ان کے دلوں میں ہے کا پتہ چلتا ہے۔

دانتوں کی صفائی یہ عادت میں نے جب دیکھی تو دل بہت ہی متاثر ہوا ہر صبح کو ہر کسی کے منہ میں آپ مسواک دیکھیں گے۔ اب جبکہ ٹوتھ برش وغیرہ قسم کی چیزیں نکل آئی ہیں پھر بھی خشک لکڑی کی مسواک کو رات کو بیچنے والے گلیوں میں پھرتے ہیں۔ ان سے یہ خریدتے ہیں اور صبح ضرور مسواک کرتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ان کے دانت بہت ہی خوبصورت اور سفید ہوتے ہیں دانتوں کی بیماریاں بہت ہی کم ہیں۔

علم کے رسیا خاکسار نے شہروں میں بسنے والوں کے گھروں میں کثرت سے ایسے طالب علم دیکھے جو اپنے والدین کو چھوڑ کر شہر میں اپنے دور کے عزیز کے ہاں ٹھہرے ہوئے ہیں اور علم حاصل کر رہے ہیں بعض محنت مزدوری بھی کرتے ہیں تاکہ تعلیمی اخراجات پورے کر سکیں۔ لیکن تعلیم کا حصول ضروری سمجھتے ہیں۔

محنت مزدوری ہر کوئی محنت کرتا ہے۔ زراعت تقریباً ساری کی ساری "کسی" سے کی جاتی ہے۔ یعنی کھیتی باڑی کے آلات وہ میسر نہیں جو ہمارے ہاں یہاں پاکستان میں ہیں اور زمین تیار کرتے ہیں۔ سال میں دو مرتبہ مکئی کی فصل کاشت کرتے ہیں علاوہ ازیں 80% عورتیں کام کرتی ہیں۔ تجارت کرتی ہیں کھیتی باڑی کا کام کرتی ہیں گویا قوم بہت ہی محنتی ہے اسی لئے وہ اپنی خوراک میں خود کفیل ہیں بلکہ بعض چیزیں باہر بھی بھیجتے ہیں۔

میل ملاقات ان کا آپس میں بہت ہی میل ملاقات ہوتا ہے۔ سب سے پہلے تو قومی تہواریں بڑے جوش و خروش سے مناتے ہیں بعد ازاں کسی کی مرگ پر یا پیدائش پر شادی بیاہ پر ٹولیوں کی صورت میں ایک جیسے لباس پہنے مرد ہوں یا عورتیں بچے ہوں یا بوڑھے تقاریب میں شامل ہوتے ہیں۔ خاص طور پر شادی کے موقع پر تو ڈانس کرتے خوش ہوتے آتے ہیں۔ بچے کی پیدائش پر بچے کے نانا' نانی ماموں ممانی بچے کے لئے اشیاء بڑی بڑی طشتریوں میں سجائے سروں پر رکھ کر دیگر اہل خانہ کے ساتھ ایک جیسا لباس پہن کر بچے کے والد کے گھر آتے ہیں اور پھر بڑی تقریب منعقد کرتے ہیں۔

امن و امان ملک میں امن کی فاختہ کا راج رہتا ہے۔ ہر کوئی اپنے کام میں مگن اپنی روٹی کی فکر میں صبح سے شام تک مصروف عمل ہے۔ لڑائی جھگڑا مار کٹائی گالی گلوچ بہت ہی کم دیکھنے میں آیا۔ راتوں کو بھی سفر کیا۔ بے دھڑک کبھی خوف نہیں ہوا کہ کہیں چور اچکے گاڑی نہ چھین لیں۔ کبھی ایسا خیال نہیں آیا۔ کیونکہ ایسا ہوتا ہی بہت کم ہے نہ ہونے کے برابر۔

گھریلو زندگی خدا تعالیٰ نے ہر ایک کو کثرت اولاد سے نوازا ہے۔ بوجہ دو دو تین تین چار چار شادیاں کرنے کے۔ اور حیرت انگیز بات یہ ہے کہ دو بیویاں آپس میں کبھی لڑتی نہیں دیکھیں اور نہ سنیں کہ فلاں گھر میں دو بیویاں (آپس میں) لڑ پڑیں ہیں اور ان کی اولادیں آپس میں مل کر رہتی ہیں۔ ایک دوسرے کی عزت کرتی ہیں۔ اگر وہ خود نہ بتائیں کہ ان کی دو مائیں یا 3 مائیں ہیں جن کی وہ اولاد ہیں دیکھ کر کوئی نہیں بتا سکتا کہ ان کی مائیں مختلف ہیں۔ یہ ایک ایسی بات ہے جس نے معاشرے میں امن و سکون قائم کیا ہوا ہے۔

ٹریفک کے اصولوں کی پابندی عرصہ آٹھ سال میں بہت ہی کم ایکسیڈنٹ ہوتے دیکھے اصل میں میں سمجھتا ہوں کہ بینن کے رہنے والوں میں "صبر" کا خلق نمایاں ہے ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی بلاوجہ کوشش نہیں کرتے۔ دوسرے کے حق کا خیال رکھتے ہیں۔

صفائی کا خیال جب کسی کے گھر جاتے ہیں۔ امیر ہو یا غریب کمرے کے دروازے کے باہر جوتی اتار دیتے ہیں۔ اسی طرح اپنے گھر میں بھی

باقی صفحہ 7 پر

ڈاکٹر عبداللہ پاشا۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ

ذیابیطس - انسان کا پرانا روگ

شیرینی گفتگو میں ہو تو خوش گفتاری کہلاتی ہے لیکن شیرینی خون میں اتر آئے تو ذیابیطس بن جاتی ہے۔ انسان اور ذیابیطس کا ساتھ بہت پرانا ہے ایک اندازے کے مطابق آج سے ساڑھے تین ہزار سال پہلے بھی انسان اس مرض سے آشنا تھا یعنی حضرت عیسیٰؑ سے بھی ڈیڑھ ہزار سال پہلے لوگ اس مرض سے واقف تھے' اور آج یہ دنیا کے ہر خطے میں موجود ہے' کروڑوں افراد یہ روگ پالے ہوئے ہیں' 1992ء کے اعداد و شمار کے مطابق ذیابیطس کے ان مریضوں کی تعداد ساٹھ لاکھ تھی جن کو علاج کے لئے انسولین Insulin کی ضرورت ہوتی ہے' اور جن مریضوں کا علاج گولیوں سے کیا جاتا ہے ان کی تعداد اس سے بہت زیادہ ہے اور ایک اندازے کے مطابق 2000ء تک ان کی تعداد دس کروڑ ہو جائے گی۔

ذیابیطس کے مریض عام طور پر جن شکایات کی وجہ سے ڈاکٹر سے رجوع کرتے ہیں ان میں پیشاب کا زیادہ آنا' پیاس اور وزن کا کم ہونا شامل ہے' نوجوان مریضوں میں اس بیماری کا حملہ نسبتاً تیز ہوتا ہے اور وہ چند ہفتوں کے اندر علاج کی ضرورت محسوس کرتے ہیں جبکہ زیادہ عمر کے افراد کو یہ شکایات کئی ماہ سے ہوتی ہیں جب وہ پہلی دفعہ ڈاکٹر کے پاس جاتے ہیں۔ اور بعض اوقات تو ان میں سے کوئی بھی علامت ظاہر نہیں ہوتی لیکن کسی اور وجہ سے کئے گئے خون اور پیشاب کے ٹیسٹ سے اس مرض کی نشاندھی ہوتی ہے' اور کچھ لوگ تو صرف پیچیدگی پیدا ہونے کی صورت میں ہسپتال جاتے ہیں اور اس سے پہلے ذیابیطس کی علامات کی پرواہ نہیں کرتے۔

نوجوان مریض

Insulin Dependent Diabetes melutus

کا شکار ہوتے ہیں یعنی انہیں علاج کے لئے انسولین کے ٹیکوں کی ضرورت ہوتی ہے یہ زیادہ تکلیف دہ ہوتی ہے کیونکہ مریض کو مسلسل ٹیکے لگوانے پڑتے ہیں اور اکثر مریض تو خود ہی اپنے آپ کو انجکشنز لگا لیتے ہیں' اور ذیابیطس کی ایک خطرناک پیچیدگی Diabetic Ketoacidosis کے امکانات بھی اسی میں زیادہ ہوتے ہیں۔

دوسری قسم

Non Insulin Dependent Diabetes Mellitus

ہے جو نسبتاً عمر رسیدہ افراد کو متاثر کرتی ہے۔ یہ مریض انسولین کے ٹیکوں سے تو محفوظ رہتے ہیں لیکن بیماری کو کنٹرول میں رکھنے کے لئے تاحیات گولیاں استعمال کرنی پڑتی ہیں۔ اور کبھی کبھی ان مریضوں کو بھی انسولین کی ضرورت پڑ جاتی ہے۔

ذیابیطس کی پیچیدگیاں پورے جسم کو متاثر کرتی ہیں۔ فالج کے امکانات عام آدمی کی نسبت دوگنا ہو جاتے ہیں' دل کے دورے کا امکان تین سے پانچ گنا زیادہ ہوتا ہے اور Gangrene کی وجہ سے پاؤں ضائع ہونے کا خطرہ تو تقریباً پچاس گنا زیادہ ہوتا ہے۔ سفید موتیا' دوسروں کی نسبت 10 سے 15 سال پہلے پیدا ہو جاتا ہے اور بینائی ضائع ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے' گردے اور اعصابی نظام بھی بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔

ان پیچیدگیوں کی نشاندھی کا مقصد یہ نہیں کہ ذیابیطس کے مریضوں کے ہاتھ پاؤں پھول جائیں اور وہ ہر کام چھوڑ کر بیٹھ جائیں' مقصد صرف یہ بتانا ہے کہ ذیابیطس میں احتیاط کتنی ضروری ہے' باقاعدہ چیک اپ' دواؤں میں باقاعدگی اور خوراک میں احتیاط کتنی اہم ہے' اکثر مریض خوراک کے سلسلے میں شش و پنج کا شکار رہتے ہیں' کچھ لوگ بہت زیادہ احتیاط کرتے ہیں اور بعض اوقات ان کا بلڈ شوگر لیول خطرناک حد تک کم ہو جاتا ہے اور کچھ مریض بے احتیاطی کی وجہ سے پیچیدگیوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔

مندرجہ ذیل چارٹ ذیابیطس کے مریضوں کی' خوراک کے سلسلے میں رہنمائی کر سکتا ہے۔

جو چیزیں کھائی جاسکتی ہیں گوشت' مچھلی' انڈا' پنیر (cheese)' دالیں (ماش اور چنے کی دال کے علاوہ)' بھنڈی توری' مولی' پیاز' گوبھی' مرچ' ٹماٹر' لیموں' پالک

جو چیزیں احتیاط کے ساتھ کھانی چاہئیں۔ چپاتی (گندم وغیرہ کی)' کارن فلیکس' دلیہ' چاول گاجر' ماش اور چنے کی دال' مکھن' گھی' انجیر' تربوز' تھوڑی مقدار میں تازہ پھل سنگترہ' جامن' دودھ' دہی' نمکین بسکٹ' خوبانی'

جو چیزیں نہیں کھانی چاہئیں چینی اور چینی سے بنی ہوئی اشیاء' جام' جیلی' شہد' گلوکوز' کیک' پیسٹری' پڈنگ' میٹھے بسکٹ' آئس کریم' گنا' انگور آلو' چاکلیٹ' وغیرہ۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں

یاد رکھو اللہ تعالیٰ رحیم کریم ہے اس پر بدظنی نہیں کرنی چاہیے جو اس کی سنت کو نگاہ میں رکھے گا اور اسکے لئے دکھ اور تکالیف کو برداشت کرنے کے لئے تیار ہو جاوے گا وہ ضرور کامیاب ہو گا اگر اسکے بتائے ہوئے راستے پر نہیں چلے گا اور بخل سے کام لے گا تو رہ جائے گا دیکھو فوجوں میں جو لوگ بھرتی ہوتے ہیں اور دنیا کی خاطر لڑنے مرنے اور جان دینے کے لئے نوکر ہوتے ہیں وہ کوئی ہزاروں روپیہ تو تنخواہ نہیں پاتے یہی دس بارہ روپیہ کی خاطر جان دینا قبول کر لیتے ہیں مگر کتنے افسوس کی بات ہے کہ خدا تعالیٰ کی خاطر اور اس کی دائمی بہشت اور دائمی خوشنودی کے لئے کوئی فکر نہیں کرتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعرات 14- نومبر 1996ء

12-00 (رات) جرمن پروگرام۔
1-00 اردو کلاس (نیا)۔
2-00 احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل۔ المائدہ کباب اور حلوہ
3-00 نیچرل کیور ہومیوپیتھی کلاس۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-11-13 (دوبارہ)
4-00 عربی زبان سیکھئے
4-30 عربی پروگرام۔ قصیدہ۔ نظم
5-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
5-30 چلڈرنز کارنر۔
6-00 لقاء مع العرب۔(دوبارہ)۔
7-00 درثمین حصہ 16 (دوبارہ)
7-30 متفرق پروگرام
8-00 (صبح) اردو کلاس (دوبارہ)۔
9-00 عربی زبان سیکھئے
9-30 عربی پروگرام۔ قصیدہ۔ نظم
10-00 نیچرل کیور۔ ہومیوپیتھی کلاس۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-11-13 (دوبارہ)
11-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔
12-00 (دوپہر) سندھی پروگرام
1-00 احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل کباب اور حلوہ (دوبارہ)
2-00 لقاء مع العرب۔
3-00 اردو پروگرام۔ سیرت رفقاء حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ حضرت مولانا محمد دین صاحب
4-00 (سہ پہر) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ)
5-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
5-30 ڈچ زبان سیکھئے۔
6-00 چینی پروگرام (-) اصولی کی فلاسفی
7-00 نیچرل کیور۔ ہومیوپیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-11-14
8-00 کوئز پروگرام۔ خطبات امام
8-30 الزامات کے جوابات از حضرت امام جماعت الرابع سیشن 13 (94-8-4) حصہ دوئم
9-00 لقاء مع العرب (نیا)
10-00 بوسنین پروگرام
11-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب سے ملاقات

جمعہ 15- نومبر 1996ء

12-00 رات۔ جرمن پروگرام۔
1-00 اردو کلاس (نیا)۔
2-00 احمدیہ ٹیلی ویژن تفریحی پروگرام۔ بزم مشاعرہ مولانا نسیم سیفی اور اکرم محمود
3-00 نیچرل کیور ہومیوپیتھی کلاس از حضرت امام جماعت الرابع 96-11-14 (دوبارہ)
4-00 ڈچ زبان سیکھئے۔
4-30 متفرق پروگرام
5-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
5-30 چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت الرابع (دوبارہ)
6-00 لقاء مع العرب۔
7-00 کوئز پروگرام۔ خطبات امام
7-30 الزامات کے جوابات۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ حصہ دوئم (دوبارہ)
8-00 (صبح) اردو کلاس (دوبارہ)۔
9-00 ڈچ زبان سیکھئے۔
9-30 متفرق پروگرام
10-00 نیچرل کیور۔ ہومیوپیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
11-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)
12-00 (دوپہر) پشتو پروگرام خطبہ حضرت امام جماعت الرابع 96-6-7
1-00 احمدیہ ٹیلی ویژن تفریحی پروگرام۔ بزم مشاعرہ مولانا نسیم سیفی اور اکرم محمود (دوبارہ)
2-00 لقاء مع العرب۔(دوبارہ)۔
3-00 اردو پروگرام۔
4-00 (سہ پہر) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ۔(دوبارہ)
5-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
5-30 درود شریف اور نظم
6-00 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع از بیت الفضل لندن یو۔کے 96-11-15
7-15 (رات) ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ اردو بولنے والے احباب کے ساتھ۔96-11-15
8-15 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی پروگرام۔ کوئز پروگرام لجنہ سعد اللہ پور بمقابلہ نوشہرہ
9-00 لقاء مع العرب۔(نیا)
10-00 سواحیلی پروگرام۔
11-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔

ہفتہ 16- نومبر 1996ء

12-00 (رات) جرمن پروگرام۔
1-00 اردو کلاس۔(نیا)۔
2-00 طبی معاملات۔ ڈاکٹر مجیب الحق صاحب کے ساتھ
2-30 ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ اردو بولنے والے احباب کے ساتھ (دوبارہ) 96-11-15
4-00 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع از بیت الفضل لندن یو۔کے 96-11-15 (دوبارہ)
5-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
5-30 چلڈرنز کارنر۔
6-00 لقاء مع العرب۔(دوبارہ)۔
7-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی پروگرام۔ کوئز پروگرام سعد اللہ پور بمقابلہ نوشہرہ
8-00 (صبح) اردو کلاس (دوبارہ)۔
9-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی سرحد میں احمدیت کی تاریخ۔ سرحد کے امیر صاحب سے انٹرویو
10-00 ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ اردو بولنے والے احباب کے ساتھ۔96-11-15 (دوبارہ)
11-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر
12-00 (دوپہر) خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع از بیت الفضل لندن یو۔کے 96-11-15 (دوبارہ)
1-00 طبی معاملات از ڈاکٹر مجیب الحق صاحب
1-30 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی
2-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)۔
3-00 اردو پروگرام
4-00 اردو کلاس۔
5-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
5-30 چینی زبان سیکھئے۔
6-00 مجلس سوالات
7-30 (رات) بچوں کی ملاقات حضرت امام جماعت الرابع کے ساتھ 96-11-16
8-00 ہمارے دوستوں سے ملئے
9-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
10-00 عربی پروگرام۔ تشریح کلام الٰہی
11-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔ بچوں کی ورکشاپ نمبر 2

اتوار- 17- نومبر 1996ء

12-00 رات۔ جرمن پروگرام۔
1-00 اردو کلاس۔(نیا)
2-00 تعلیم دین حق۔ روحانی خزائن۔
2-30 احمدیت کی تاریخ سے ایک ورق۔ از بی اے رفیق صاحب
3-00 بچوں کی ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ 96-11-16 (دوبارہ)
4-00 چینی زبان سیکھئے۔
4-30 حکایات شیریں۔(نیا)
5-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
5-30 چلڈرنز کارنر بچوں کی ورکشاپ نمبر 3 (دوبارہ)
6-00 لقاء مع العرب۔
7-00 ہمارے دوستوں سے ملئے
8-00 (صبح) اردو کلاس (دوبارہ)۔
9-00 چینی زبان سیکھئے۔
9-30 حکایات شیریں
10-00 بچوں کی ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ 96-11-16 (دوبارہ)
11-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔ بچوں کی ورکشاپ نمبر 3 (دوبارہ)
12-00 (دوپہر) سرائیکی پروگرام۔ خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-6-7
1-00 تعلیم دین حق۔ روحانی خزائن۔
1-30 احمدیت کی تاریخ سے ایک ورق
2-00 لقاء مع العرب۔(دوبارہ)۔
3-00 اردو پروگرام۔ احمدیت اور ہماری ذمہ داریاں از مولانا سلطان محمود انور صاحب
4-00 اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ)۔
5-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
5-30 چینی زبان سیکھئے۔
6-00 مجلس سوال و جواب
7-30 (رات) ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ 96-11-17
8-30 اراؤنڈ دی گلوب۔ ڈاکومنٹری فلم
9-00 لقاء مع العرب۔
10-00 البانین پروگرام
11-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔ کوئز پروگرام

بقیہ صفحہ 4

سو تم پاک دل بن جاؤ اور نفسانی کینوں اور غصوں سے الگ ہو جاؤ۔ انسان کے نفس امارہ میں کئی قسم کی پلیدگیاں ہوتی ہیں۔ مگر سب سے زیادہ تکبر کی پلیدی ہے۔ اگر تکبر نہ ہوتا تو کوئی شخص کافر نہ رہتا۔ سو تم دل کے مسکین بن جاؤ۔ عام طور پر بنی نوع کی ہمدردی کرو۔

مزید فرماتے ہیں۔

کینہ پروری سے پرہیز کرو اور بنی نوع سے سچی ہمدردی کے ساتھ پیش آؤ ہر ایک راہ نیکی کی اختیار کرو۔ نہ معلوم کس راہ سے تم قبول کئے جاؤ۔

ایسے لوگ جو جماعت کی تربیت پر مامور ہوں ان کے لئے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

وہ ہرگز سختی سے کام نہ لیں بلکہ نرمی اور پیار و محبت سے اپنے کمزور بھائیوں کی اصلاح کے لئے کوشاں رہیں۔

مزید فرماتے ہیں۔

کسی کو نیک نیتی سے سمجھانا اور غلطی سے آگاہ کرنا ایسے وقت پر ہو کہ اسے برا معلوم نہ ہو۔ کسی کو استخفاف کی نظر سے نہ دیکھا جاوے۔ دل شکنی نہ کی جاوے۔ جماعت میں باہم جھگڑے فساد نہ ہوں۔ دینی غریب بھائیوں کو کبھی حقارت سے نہ دیکھو...... دانشمندی۔ حلم اور درگزر کے ملکہ کو بڑھاؤ۔ نادان سے نادان کی باتوں کا جواب بھی متانت اور سلامت روی سے دو۔

مزید فرماتے ہیں۔

اور اس بات کو وصیت کے طور پر یاد رکھو کہ ہرگز تندی اور سختی سے کام نہ لینا بلکہ نرمی اور آہستگی اور خلق سے ہر ایک کو سمجھاؤ۔ اسی مضمون کی وضاحت کرتے ہوئے آپ مزید فرماتے ہیں۔

میں اپنی جماعت کے ان لوگوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنے میں سے کمزور اور کچے لوگوں پر رحم کریں اور ان کی کمزوری کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ ان پر سختی نہ کریں اور کسی کے ساتھ بداخلاقی سے پیش نہ آئیں بلکہ ان کو سمجھائیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں ہمیشہ آپ کے لئے) کی تمام نصائح پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

بقیہ صفحہ 3

کرتے ہیں۔ کہ وہ دعا کریں۔ اللہ کریم اپنے فضل و احسان سے مکرم نا قاضی صاحب کی عمر میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برکت دے۔ تا ہماری طرح دوسرے لوگ بھی ان سے دیر تک تمتع حاصل کرتے رہیں۔ نیز ہمارے لئے بھی دعا کریں۔ کہ خدا تعالیٰ ہمیں زندگی کے مقصد اور مدرسہ احمدیہ کی غرض کے پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور حقیقی خادم دین بنائے آمین۔

(ہم ہیں خاکساران طلباء مدرسہ احمدیہ)

جناب قاضی صاحب کا جواب اس ایڈریس کے جواب میں جناب قاضی صاحب نے فرمایا۔ میں نے چونکہ ساری عمر درس تدریس میں گزاری ہے۔ اس لئے مجھے لیکچر کی عادت نہیں۔ تاہم میں اس وقت کچھ عرض کرتا ہوں۔ جو کچھ اس بچہ نے خدا اس کی عمر میں برکت دے میرے متعلق بیان کیا اور جو مبالغہ کیا ہے۔ میں اس کے قابل نہیں ہوں۔ حضور رسول کریم ﷺ کے سامنے ایک شخص کے منہ پر اس کی تعریف کی گئی۔ تو حضور ﷺ نے فرمایا تو نے اس کی گردن کاٹ دی ہے۔ میں اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتا ہوں۔ کہ اس تعریف سے اگر میرے نفس میں فتور پیدا ہو۔ تو اس سے بچائے باقی سب بھائیوں کی خدمت میں صرف یہ عرض ہے۔ کہ میں نے جتنا عرصہ کیا۔ اخلاص سے کیا۔ گو میں تنخواہ لیتا رہا ہوں۔ لیکن میں نے کام اس لئے نہیں کیا۔ کہ مجھے تنخواہ ملے۔ بلکہ اس لئے کیا۔ کہ میرا مولا مجھ سے راضی ہو جائے۔ (۔) فرمایا ہے۔ کہ تم اگر اپنی بیوی کے منہ میں لقمہ ڈالو۔ اور اس سے تمہاری غرض اللہ کی رضا ہو۔ تو اس کا بھی ثواب حاصل ہو گا۔ میں نے جتنا عرصہ کام کیا۔ خدا کی رضا کے لئے کیا۔ اس لئے خدا نے مجھے ہر آفت سے محفوظ رکھا۔ اور میں اپنے بھائیوں کو بھی یہ نصیحت کرتا ہوں۔ کہ دنیا کماؤ اور خوب کماؤ۔ کیونکہ ضروریات لگی ہوئی ہیں۔ مگر کوئی کام دین کا اس لئے نہ کرو۔ کہ ٹکے ملتے ہیں بلکہ اللہ کی رضاء کے لئے کرو۔ اور جو کچھ ملے اسے غنیمت سمجھو۔

(الفضل قادیان مورخہ 22 دسمبر 1925ء)

بقیہ صفحہ 5

کرتے ہیں۔ اس طرح کافی حد تک گھر صاف ہوتے ہیں۔

ایمانداری ملک میں کثرت سے گائیں پالی جاتی ہیں۔ جن کا گوشت اور دودھ استعمال ہوتا ہے۔ دودھ میں کبھی پانی ڈالنے کا تصور نہیں ہے۔ عرصہ 8 سال مختلف لوگوں سے مختلف جگہوں سے دودھ خریدا اور کبھی بھی پانی والا دودھ نہیں پایا۔

بجلی بند رہے گی

○ مورخہ 96-11-13 کو صبح 9 بجے تا دوپہر 1-00 تک بجلی بند رہے گی۔

(واپڈا ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

بدھ 13- نومبر 1996ء

12-00 رات۔ جرمن پروگرام۔
1-00 اردو کلاس (نیا)۔
2-00 اراؤنڈ دی گلوب۔ ہماری کائنات۔
2-30 متفرق پروگرام۔
3-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-11-12۔ (دوبارہ)۔
4-00 فرنچ سیکھئے۔
4-30 حکایات شیریں (نیا)۔
5-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
5-30 چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت الرابع۔ (دوبارہ)۔
6-00 لقاء مع العرب۔
7-00 (صبح) طبی معاملات۔ دانتوں کی بیماریاں۔ ڈاکٹر اے مبشر۔ اور ڈاکٹر نصیر اے خان۔
7-30 تقریر از مبشر کاہلوں صاحب۔
8-00 صبح اردو کلاس (دوبارہ)۔
9-00 فرنچ زبان سیکھئے۔
9-30 حکایات شیریں (دوبارہ)۔
10-00 ترجمہ کلام الٰہی۔ از حضرت امام جماعت الرابع 96-11-12 (دوبارہ)۔
11-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ (دوبارہ)۔
12-00 دوپہر روسی پروگرام۔
1-00 اراؤنڈ دی گلوب ہماری کائنات۔
1-30 متفرق پروگرام۔
2-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)۔
3-00 اردو پروگرام۔ مولانا نسیم سیفی سے ایک گفتگو۔ (حصہ دوئم)۔
4-00 سہ پہر اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ)۔
5-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
5-30 عربی زبان سیکھئے۔
6-00 افریقن پروگرام۔
7-00 رات۔ نیچرل کیور۔ ہومیوپیتھک کلاس۔ از حضرت امام جماعت الرابع 96-11-13۔
8-00 درثمین حصہ 16۔
9-00 لقاء مع العرب۔
10-00 فرنچ پروگرام۔
11-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔

بقیہ صفحہ 1

ان میں سے ظالموں کا گروہ ہے جو اپنے نفس پر ظلم کرتے ہیں اور جبر و اکراہ سے نفس امارہ کو خدا تعالیٰ کی راہ پر چلاتے ہیں اور نفس سرکش کی مخالفت اختیار کر کے مجاہدات شاقہ میں مشغول ہیں۔

دوسرا گروہ میانہ رو آدمیوں کا ہے جو بعض

تحریک جدید کے اعلانات

حضرت امام جماعت احمدیہ کی طرف سے تحریک جدید کے ترسٹھویں سال کے افتتاح کا اعلان

احباب جماعت کو مبارک ہو کہ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے اپنے خطبہ بتاریخ 8- نومبر 96ء کے ذریعہ تحریک جدید کے ترسٹھویں سال کے افتتاح کا اعلان فرما دیا ہے۔ حضرت صاحب نے تحریک جدید کی مالی قربانی کو قرض حسنہ قرار دے کر قربانی پیش کرنے والے کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجر کریم کی بشارت دی ہے اور مخلصین جماعت کو نئے سال میں پہلے سے بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔ امید ہے مخلصین جماعت اولین موقع پر اپنے محبوب امام کی خدمت میں اعلیٰ معیار کی قربانیوں کی فہرست جلد از جلد پیش کر کے ثواب دارین حاصل کریں گے اور عہدیدار حضرات سعی بلیغ فرما کر دوہرے ثواب کے مستحق ہونگے۔ اس موقع پر حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کا یہ ارشاد یاد دلانا عین مناسب ہو گا کہ عہدیدار حضرات کو تحریک جدید کا کام کس طرح کرنا چاہئے۔ فرمایا :-

"میں جماعت کو پھر توجہ دلاتا ہوں کہ تحریک جدید تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کر سکتی جب تک رات دن ایک کر کے کام نہ کرو.... ایسی طرح کرو کہ جس طرح ہمارے ملک میں کہتے ہیں تخت یا تختہ"۔ (خطبہ 22- جنوری 1937ء)

اندریں صورت جماعتوں سے درخواست ہے کہ وہ قربانیوں کی فہرست معیاری وعدوں پر مشتمل دفتر ہذا کو جلد از جلد بھجوانے کا اہتمام کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا اور اپنے محبوب امام کی دعاؤں سے بہرہ ور ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق سعید بخشے۔ آمین۔

خدمتیں خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے نفس سرکش سے بہ جبر و اکراہ لیتے ہیں اور بعض الٰہی کاموں کی بجا آوری میں نفس ان کا بخوشی خاطر تابع ہو جاتا ہے۔ اور ذوق اور شوق اور محبت اور ارادت سے۔ ان کاموں کو بجالاتا ہے۔ غرض یہ لوگ کچھ تو تکلیف اور مجاہدہ سے خدا تعالیٰ کی راہ پر چلتے ہیں اور کچھ طبعی جوش اور دلی شوق سے بغیر کسی تکلیف کے اپنے رب جلیل کی فرمانبرداری ان سے صادر ہوتی ہے۔

تیسرے سابق بالخیرات اور اعلیٰ درجہ کے آدمیوں کا گروہ ہے جو نفس امارہ پر بکلی فتح یاب ہو کر نیکیوں میں آگے نکل جانے والے ہیں۔

غرض سلوک کی راہ میں (صاحب ایمان) کو تین درجے طے کرنے پڑتے ہیں۔

(از خطبہ 20۔ اکتوبر 1899ء)

سال نو کے لئے مالی قربانی کا معیار

○ تحریک جدید کی غیر معمولی ذمہ داریوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تحریک جدید کا وعدہ غیر معمولی اضافہ کے ساتھ پیش کریں۔ تحریک جدید کی ذمہ داریوں کا اندازہ آپ اپنے محبوب امام کے اس ارشاد سے بخوبی لگا سکتے ہیں۔ فرمایا

"بے انتہاء کام کی ضرورت ہے بے انتہاء قربانیوں کی ضرورت ہے۔ بے حد مالی قوت کی ضرورت ہے"

اپنے محبوب امام کے فکر انگیز ارشادات کے پیش نظر بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

مال کو بڑھانے کا نسخہ

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی فرماتے ہیں۔

اگر روزمرہ کا جینا بھی مشکل ہے تو اس مشکل میں اس حساب سے ذرا سا اضافہ خدا کی خاطر کر لو اور وہ مشکلات اس خرچ کی برکت سے دور ہو نگی پس یہ بہت ہی عظیم نسخہ ہے غربت دور کرنے کے لئے کہ وہ لوگ جو خود غریب ہوں خدا کی راہ میں جب وہ خرچ کرتے ہیں تو ان کا مال کم نہیں ہوتا بلکہ بڑھ جاتا ہے۔

قربانیوں کا تسلسل ضروری ہے

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی فرماتے ہیں۔

"وہ انسان جو یہ سمجھتا ہے کہ پچھلی قربانیاں اس کے لئے کافی ہیں وہ سخت غلطی پر ہے جس طرح کل کا کھایا ہوا آج کام نہیں آتا اسی طرح پچھلی قربانیاں آئندہ کے لئے مستغنی نہیں کر سکتیں"

تحریک جدید کے سال نو کے لئے پچھلی قربانیوں سے بڑھ چڑھ کر قربانی اپنے امام کو پیش کر کے اپنی قربانیوں کا تسلسل قائم رکھنے کا خاص خیال رکھیں۔

"خدا تعالیٰ نے ہمیں اپنے قرب میں آگے بڑھنے کا تحریک جدید کے ذریعہ ایک عظیم الشان موقعہ عطا فرمایا ہے اس کو ضائع مت کرو۔ آگے بڑھو اور خدا تعالیٰ کے ان بہادر سپاہیوں کی طرح جو جان و مال کی پروا نہیں کیا کرتے۔ اپنا سب کچھ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کر دو اور دنیا کو یہ نظارہ دکھا دو کہ بے شک دنیا میں دنیاوی کامیابیوں اور عزتوں کے لئے قربانی کرنے والے لوگ پائے جاتے ہیں مگر محض خدا تعالیٰ کے لئے قربانی کرنے والی جماعت آج دنیا کے پردے پر سوائے احمدیہ جماعت کے اور کوئی نہیں۔ وہ اس راہ میں قربانی کا ایسا امتیازی رنگ رکھتی ہے جس کی مثال دنیا کی اور قوم پیش نہیں کر سکتی۔" (وکیل المال اول)

تبدیلی فون

○ مکرم ڈاکٹر خواجہ وحید احمد صاحب 21- شکور پارک ربوہ کا نیا فون نمبر یہ ہے 212670

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ: 12- نومبر- 1996ء
درجہ حرارت کم از کم 16 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ 28 درجے سنٹی گریڈ

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے خواجہ احمد طارق رحیم کو پنجاب کا اور ریٹائرڈ جنرل عارف بنگش کو صوبہ سرحد کا گورنر مقرر کر دیا ہے نامزد گورنروں کو ایوان صدر میں طلب کرکے انہیں ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق گورنر سرحد نے اپنی ذمہ داریاں سنبھالتے ہی سرحد اسمبلی توڑنے کا حکم جاری کیا ہے۔ نامزد گورنر پنجاب خواجہ طارق رحیم پنجاب اسمبلی توڑنے کے لئے صدر لغاری کے آئندہ حکم کا انتظار کریں گے خواجہ احمد طارق رحیم نے جو پیپلز پارٹی کے ناراض عناصر میں سے ہیں کہا کہ موجودہ حالات میں بے نظیر حکومت کو برطرف کرنا ضروری ہو گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ صدر اور نگران وزیر اعظم کے اعتماد پر پورا اتروں گا۔

○ نگران وزیر اعظم ملک معراج خالد نے کہا ہے کہ عبوری مدت میں توسیع کے لئے عدالت میں نہیں جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی اکثریت پہلے احتساب چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بے نظیر یا نواز شریف بھی قانون کی زد میں آئے تو اس پر بھی عمل کیا جائے گا۔ احتساب یا مردم شماری کو الیکشن کے التواء کا جواز نہیں بنائیں گے۔ آصف زرداری کے خلاف الزامات جلد منظر عام پر لے آئے جائیں گے۔

○ سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے صدر لغاری سے صلح کی تجویز مسترد کر دی ہے اور کہا ہے کہ صدر لغاری کے خلاف بھرپور مہم چلائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایسے وقت پر ہی اچھے برے کی پہچان ہوتی ہے۔ جو چھوڑ کر جانا چاہتا ہے جا سکتا ہے۔ میں روکوں گی نہیں۔

○ قومی اسمبلی کے سپیکر مسٹر یوسف رضا گیلانی نے قومی اسمبلی توڑنے کے خلاف سپریم کورٹ میں آئینی پٹیشن دائر کر دی ہے اس میں کہا گیا ہے کہ قومی اسمبلی اور پارلیمانی نظام خوش اسلوبی سے بغیر کسی رکاوٹ کے چل رہا تھا۔ صدر نے متنازعہ حکم کے تحت بدنیتی سے قومی اسمبلی کو برطرف کیا۔ عائد کئے جانے والے الزامات سپریم کورٹ کے اصولوں پر پورے نہیں اترتے۔ اسمبلی توڑنے کے جواز پر غور کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ وزیر اعظم کی ذات پر محض کیچڑ اچھالی گئی ہے۔ کسی اقدام سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ حکومت امور مملکت انجام دینے کے قابل نہیں تھی۔ صدر کی تقریر ایسے شخص کا خطاب تھا جو بدلہ لینے کے لئے سزا دینا چاہتا ہو۔ صدر نے اسمبلی کی کارکردگی کے بارے میں کبھی شکایت نہ کی۔ 3- ستمبر کے پیغام سے ان کی تشفی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ پٹیشن کی پیروی مسٹر افتخار گیلانی کریں گے۔

○ قومی اسمبلی کے سپیکر مسٹر یوسف رضا گیلانی نے قومی اسمبلی توڑے جانے کے خلاف اپنی درخواست میں انکشاف کیا ہے میرے سپیکر منتخب ہونے کے بعد سے اسمبلی ٹوٹنے تک صدر سے میری جتنی بھی ملاقاتیں ہوئیں ان میں صدر نے ذاتی یا سرکاری حیثیت سے کبھی مجھ سے اسمبلی کی کارکردگی کے بارے میں کسی قسم کی شکایت نہیں کی۔

○ پنجاب اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر مسٹر منظور موہل نے کہا ہے کہ میرے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش ہونے سے پہلے ہی پنجاب اسمبلی ٹوٹ جائے گی۔

○ بی بی سی نے کہا ہے کہ انتخابات مقررہ مدت میں نہ ہونے کا تاثر عبوری حکومت کے پروگراموں سے پیدا ہوا ہے۔ انتخابی اصلاحات مردم شماری اور بدعنوان سیاستدانوں کو انتخابی عمل سے باہر رکھنے کا پروگرام لمبا چوڑا ہے۔ سپیکر گیلانی حکومت کی نیت کو شبہ سے دیکھتے ہیں۔ جبکہ مذہبی جماعتیں احتساب کو انتخاب پر ترجیح دینے کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ پاکستان کے عوام کے لئے اب اسمبلیوں کے ٹوٹنے، حکومتوں کی برطرفی اور مارشل لاء کے نفاذ جیسے مناظر باعث حیرت نہیں رہے۔

○ سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ صدر لغاری نے اپنے احتساب کے ڈر سے اسمبلی توڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں بڑی توقعات لے کر عدالت جا رہی ہوں۔ مجھے قوی امید ہے میں دوبارہ بحال ہو جاؤں گی۔ الزامات غلط ثابت کر دوں گی۔ انہوں نے کہا کہ صدر لغاری پارلیمنٹ میں پیش کئے گئے ہمارے احتساب کے بل سے خطرہ محسوس کرتے تھے۔ صدر لغاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اقربا پروری، دوست نوازی اور کرپشن میں ملوث ہیں۔ ان پر مالی بدعنوانیوں کے الزامات بھی لگے ہیں۔ فرانس کی خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جو لوگ بے ہی گندے ہیں وہ کیا محاسبہ کریں گے۔ سابق وزیر اعظم نے کہا کہ میں خاموش بیٹھنے والی نہیں عوام میں آ رہی ہوں۔ فوج برطرفی میں ملوث نہیں۔ انہوں نے کہا کہ فوج، سفارت کاروں اور اخبارات نے بتایا کہ صدر آپ سے ناخوش ہیں میں نے صدر سے اس بارے میں پوچھا تو کہنے لگے کہ میں آپ کا بھائی اور بہی خواہ ہوں۔

○ صدر مملکت فاروق لغاری کو سینے میں تکلیف کے باعث فوری طور پر ہسپتال لے جایا گیا۔ جہاں ان کے سینے کا ایکسرے لیا گیا۔ بعد ازاں وہ ایوان صدر واپس آ گئے۔ بتایا گیا ہے کہ صدر پوری طرح ہشاش بشاش ہیں۔

○ نگران وفاقی کابینہ نے گزشتہ روز اپنے اجلاس میں جو اہم فیصلے کئے ہیں ان کے مطابق ملک میں ہفتہ کی چھٹی ختم کر دی گئی ہے نئی بھرتیوں پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ سینٹروں اور سابق قومی و صوبائی اسمبلی کے ارکان کو سوشل ایکشن بورڈوں سے فارغ کر دیا گیا ہے۔ پی پی ایل اور برما کیسٹرول کے حصص کی فروخت معطل کر دی گئی ہے۔ وی آئی پی استعمال کے لئے خریدے جانے والے طیارے گلف سٹریم کا سودا منسوخ کر دیا گیا ہے۔ پی آئی اے کے بوئنگ 747 کو وی آئی پی کے لئے استعمال کرنے کی تجویز بھی مسترد کر دی گئی۔ اعلیٰ حکام کے لئے حاصل کردہ بوئنگ 737 بھی واپس کر دیا گیا ہے۔ پیپلز پروگرام کی جگہ متبادل نظام لانے کے لئے عابدہ حسین کی سربراہی میں کمیٹی قائم کر دی گئی۔ اس پروگرام کے کنٹریکٹ ملازمین کو فی الحال نہیں نکالا جائے گا۔ عابدہ حسین کنونشن سینٹر اسلام آباد کی تعمیر میں بے قاعدگیوں کی بھی تحقیقات کریں گی۔ سابق ارکان اسمبلی کو اسلام آباد میں ملنے والے پلاٹ منسوخ کر دیئے جائیں گے۔ احتساب کا نیا قانون جلد نافذ کر دیا جائے گا۔ صدر لغاری کو حاصل وی آئی پی مراعات ختم کرنے پر بھی غور کیا گیا۔

○ مسلم لیگ (ن) کے صدر مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ پہلے احتساب کا نعرہ لگانے والے آمریت لانا چاہتے ہیں۔ ہم سیاسی بھگوڑوں کو ٹکٹ نہیں دیں گے۔ 90 روز میں انتخابات کرانے میں ہی ملک کا فائدہ ہے۔ اس کے مخالفین آئین کا مطالعہ کریں۔ ایسے لوگ ملک کو ایک ایسی صورت حال کی طرف دھکیلنا چاہتے ہیں جس کا انجام گھناؤنا ہو سکتا ہے۔ احتسابی کمیشن حکومتی دسترس سے باہر ہونا چاہئے۔ بے نظیر نے معافی مانگ کر ہمارے ہاتھ صاف ہونے کا سرٹیفکیٹ جاری کیا۔ کسی کو مزید احتساب کا شوق ہے تو وہ بھی پورا کر لے۔ صدر نے پاکستان کو مزید انتشار سے بچا لیا۔ اسمبلی کو کرپٹ لوگوں سے بچانے کا حل متناسب نمائندگی نہیں ہے۔

○ مسٹر اعجاز الحق نے اس خدشہ کا اظہار کیا ہے کہ کہیں بے نظیر کی حکومت ختم کرکے بھٹو کی حکومت تو نہیں بنائی جا رہی۔ انہوں نے تجویز کیا کہ نگران وزیر اعظم کی قیادت میں تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندوں پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی جائے جو جمہوری نظام کو کمزور کرنے والے ہارس ٹریڈنگ جیسے عوامل کے سدباب کے لئے آئینی و قانونی پیکیج دے۔

○ پنجاب کابینہ میں توسیع کی گئی ہے۔ محمد شاہ کھگہ اور رانا محمد افضل نے وزارت کا حلف اٹھا لیا ہے۔

ہومیوپیتھک
جرمنی کی سیل بند ادویات
خصوصی رعایت کے ساتھ
عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار۔ ربوہ
فون: 212399 گھر: 211399

کامیاب مفید اور مؤثر ادویات
بیاض نور الدین کا مشہور علاج
زد جام عشق
کمی خون گرمی جگر مثانہ کے لئے
سپر فولادی کیپسول
پٹھوں کی طاقت کیلئے
کایا پلٹ ۳۰ گولیاں ۶۰ روپے
قوت اور طاقت کے لئے
سفوف کیکر ۳۰ روپے
طاہر دواخانہ اقصیٰ روڈ رحمان کالونی ربوہ

سونی غیر ملکی ٹی وی بمعہ گارنٹی پارٹس اور پکچر ٹیوب بازار سے بارعایت خریدنے کیلئے
عثمان الیکٹرونکس
1- لنک میکلوڈ روڈ مجاب بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
فون: 7231681-7231680
735105-7223204

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ
اچھی صحت کا راز ۔ رضوان فوڈز ۔ تازہ اور خالص غذا
غذائیت سے بھرپور ٭ سرخ مرچ ٭ ہلدی ٭ دھنیا ٭ گرم مصالحہ ٭ دال چنا
٭ بیسن ٭ دلیہ ٭ چنے ٭ کھل سرسوں اور تیل سرسوں
محمد ابراہیم اینڈ سنز دار الرحمت وسطی ربوہ
فون 212307

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
زیورات کی دنیا میں منفرد نام
دکان: 212837
گھر: 212175
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
میاں نسیم احمد طاہر
میاں فرید یوسف